اگر بیوی نے الفاظ طلاق نہ سنیں تو طلاق نہیں؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے جب اپنی کو طلاق دی تھی وہ پاکستان تھی اور اس نے سنا نہیں کیا ایسی صورت میں طلاق ہوجاتی ہے؟

سائل : عبداللہ)انگلینڈ (

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

جب شوہر طلاق دے ، اسی وقت طلاق ہوجاتی ہے اگرچہ بیوی پاکستان میں ہو یاانگلینڈ میں ، عورت یا کسی اور کا سننا ضروری نہیں۔سات کمروں میں بند ہوکر اکیلے میں بھی اگر شوہر طلاق دے تو طلاق ہوجاتی ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے:"طلاق کے لیے **زوجہ خواہ کسی دوسرے کا سننا ضرورنہیں،** جبکہ شوہر نے اپنی زبان سے الفاظِ طلاق ایسی آواز سے کہے ، جو اس کے کان تک پہنچنے کے قابل تھے)اگر چہ کسی غل شور یا ثقل سماعت کے سبب نہ پہنچے (عنداللہ طلاق ہو گئی ۔عورت کوخبر ہو ، تو وہ بھی اپنے آپ کو مطلّقہ جانے ۔)فتاوی رضویہ،جلد12،صفحہ 362، رضا فاؤنڈیشن،لاھور(

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:30-08-2021

If the wife does not hear the words of divorce, is it not considered a divorce?

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: When I divorced my wife, she was in Pakistan and did not hear it. In such a situation, is the divorce valid?

Questioner: Abdullah from England, U.K.

ANSWER:

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

When a husband divorces, it takes effect exactly at that very moment in time, whether the wife is in Pakistan or England; it is not necessary for the woman or anybody else to hear it - even if the husband gives the divorce whilst confined in a room alone, the divorce still occurs.

It is stated in Fatāwā Ridawiyyah, 'For divorce, it is not necessary for the wife to hear it from someone else; so long as the husband says the words of divorce with such clarity that they are capable of reaching his ears (even though they may not reach due to any obstacle or hindrance), then the divorce is effective according to Allāh [Almighty] - if the woman becomes aware of it, then she should also consider herself divorced.'

[Fatāwā Ridawiyyah, vol. 12, p. 362]

واللہ تعالی أعلم ورسولہ أعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by al-Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī
Translated by Haider Ali